میکاہ

سامریہ کی تباہی

1 ذیل میں رب کا وہ کلام درج ہے جو میکاہ مورشتی پر
یہوداہ کے بادشاہوں یوتام، آخز اور حزقیاہ کے دورِ حکومت
میں نازل ہوا۔ اُس نے سامریہ اور یروشلم کے بارے میں
یہ باتیں رویا میں دیکھیں۔
2 اے تمام اقوام، سنو! اے زمین اور جو کچھ اُس پر
ہے، دھیان دو! رب قادرِ مطلق تمہارے خلاف گواہی
دے، قادرِ مطلق اپنے مقدّس گھر کی طرف سے گواہی
دے۔ 3 کیونکہ دیکھو، رب اپنی سکونت گاہ سے نکل رہا ہے
تاکہ اُتر کر زمین کی بلندیوں پر چلے۔ 4 اُس کے پاؤں
تلے پہاڑ پگھل جائیں گے اور وادیاں پھٹ جائیں گی، وہ
آگ کے سامنے پگھلنے والے موم یا ڈھلان پر انڈیلے گئے
پانی کی مانند ہوں گے۔
5 یہ سب کچھ یعقوب کے جرم، اسرائیلی قوم کے
گناہوں کے سبب سے ہو رہا ہے۔ کون یعقوب کے جرم
کا ذمہ دار ہے؟ سامریہ! کس نے یہوداہ کو بلند جگہوں پر
بت پرستی کرنے کی تحریک دی؟ یروشلم نے!
6 اِس لئے رب فرماتا ہے، ”مَیں سامریہ کو کھلے
میدان میں ملبے کا ڈھیر بنا دوں گا، اِتنی خالی جگہ کہ لوگ
وہاں انگور کے باغ لگائیں گے۔ مَیں اُس کے پتھر وادی
میں پھینک دوں گا، اُسے اِتنے دھڑام سے گرا دوں گا کہ
اُس کی بنیادیں ہی نظر آئیں گی۔ 7 اُس کے تمام بت
ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے، اُس کی عصمت فروشی کا پورا
اجر نذرِ آتش ہو جائے گا۔ مَیں اُس کے دیوتاؤں کے تمام
مجسموں کو تباہ کر دوں گا۔ کیونکہ سامریہ نے یہ تمام چیزیں
اپنی عصمت فروشی سے حاصل کی ہیں، اور اب یہ سب اُس
سے چھین لی جائیں گی اور دیگر عصمت فروشوں کو معاوضے
کے طور پر دی جائیں گی۔“

اپنی قوم پر ماتم

8 اِس لئے مَیں آہ و زاری کروں گا، ننگے پاؤں اور
برہنہ پھروں گا، گیدڑوں کی طرح واویلا کروں گا، عقابی
اُلو کی طرح آہیں بھروں گا۔ 9 کیونکہ سامریہ کا زخم لاعلاج
ہے، اور وہ ملکِ یہوداہ میں بھی پھیل گیا ہے، وہ میری قوم
کے دروازے یعنی یروشلم تک پہنچ گیا ہے۔
10 فلستی شہر جات میں یہ بات نہ بتاؤ، اُنہیں اپنے
آنسو نہ دکھاؤ۔ بیت لعفرہ[1] میں خاک میں لوٹ پوٹ ہو
جاؤ۔ 11 اے سفیر[2] کے رہنے والو، برہنہ اور شرم سار ہو کر
یہاں سے گزر جاؤ۔ ضانان[3] کے باشندے نکلیں گے نہیں۔
بیت ایصل[4] ماتم کرے گا جب تم سے ہر سہارا چھین لیا
جائے گا۔ 12 ماروت[5] کے بسنے والے اپنے مال کے لئے
پیچ و تاب کھا رہے ہیں، کیونکہ رب کی طرف سے آفت
نازل ہو کر یروشلم کے دروازے تک پہنچ گئی ہے۔
13 اے لکیس[6] کے باشندو، گھوڑوں کو رتھ میں جوت
کر بھاگ جاؤ۔ کیونکہ ابتدا میں تم ہی صیون بیٹی کے لئے
گناہ کا باعث بن گئے، تم ہی میں وہ جرائم موجود تھے جو
اسرائیل سے سرزد ہو رہے ہیں۔ 14 اِس لئے تمہیں تحفے

---

[1] بیت لعفرہ = خاک کا گھر [2] سفیر = خوب صورت [3] ضانان = نکلنے والا
[4] بیت ایصل = ساتھ والا یعنی سہارا دینے والا گھر [5] ماروت = تلخی
[6] لکیس کے قلعہ بند شہر میں جنگی رتھ رکھے جاتے تھے۔

دے کر مورشت جات[1] کو رخصت کرنی پڑے گی۔
اکزیب[2] کے گھر اسرائیل کے بادشاہوں کے لئے فریب دہ
ثابت ہوں گے۔
15 اے مریسہ[3] کے لوگو، مَیں ہونے دوں گا کہ
ایک قبضہ کرنے والا تم پر حملہ کرے گا۔ تب اسرائیل کا
جلال عدُلام تک پہنچے گا۔ 16 اے صیون بیٹی، اپنے بال
کٹوا کر گدھ جیسی گنجی ہو جا۔ اپنے لاڈلے بچوں پر ماتم کر،
کیونکہ وہ قیدی بن کر تجھ سے دُور ہو جائیں گے۔

قوم پر ظلم کرنے والوں پر افسوس

2 اُن پر افسوس جو دوسروں کو نقصان پہنچانے کے منصوبے
باندھتے اور اپنے بستر پر ہی سازشیں کرتے ہیں۔ پو پھٹتے
ہی وہ اُٹھ کر اُنہیں پورا کرتے ہیں، کیونکہ وہ یہ کرنے کا
اختیار رکھتے ہیں۔ 2 جب وہ کسی کھیت یا مکان کے لالچ
میں آ جاتے ہیں تو اُسے چھین لیتے ہیں۔ وہ لوگوں پر ظلم کر
کے اُن کے گھر اور موروثی ملکیت اُن سے لُوٹ لیتے
ہیں۔
3 چنانچہ رب فرماتا ہے، ”مَیں اِس قوم پر آفت کا
منصوبہ باندھ رہا ہوں، ایسا پھندا جس میں سے تم اپنی
گردنوں کو نکال نہیں سکو گے۔ تب تم سر اُٹھا کر نہیں پھرو گے،
کیونکہ وقت بُرا ہی ہو گا۔ 4 اُس دن لوگ اپنے گیتوں میں
تمہارا مذاق اُڑائیں گے، وہ ماتم کا تلخ گیت گا کر تمہیں
لعن طعن کریں گے،

’ہائے، ہم سراسر تباہ ہو گئے ہیں! میری قوم کی موروثی
زمین دوسروں کے ہاتھ میں آ گئی ہے۔ وہ کس طرح مجھ سے
چھین لی گئی ہے! ہمارے کام کے جواب میں ہمارے کھیت
دوسروں میں تقسیم ہو رہے ہیں۔‘ “
5 چنانچہ آئندہ تم میں سے کوئی نہیں ہو گا جو رب کی
جماعت میں قرعہ ڈال کر موروثی زمین تقسیم کرے۔
6 وہ نبوت کرتے ہیں، ”نبوت مت کرو! نبوت
کرتے وقت انسان کو اِس قسم کی باتیں نہیں سنانی چاہئیں۔
یہ صحیح نہیں کہ ہماری رُسوائی ہو جائے گی۔“ 7 اے یعقوب
کے گھرانے، کیا تجھے اِس طرح کی باتیں کرنی چاہئیں،
”کیا رب ناراض ہے؟ کیا وہ ایسا کام کرے گا؟“

رب فرماتا ہے، ”یہ بات درست ہے کہ مَیں اُس
سے مہربان باتیں کرتا ہوں جو صحیح راہ پر چلے۔ 8 لیکن
کافی دیر سے میری قوم دشمن بن کر اُٹھ کھڑی ہوئی ہے۔
جن لوگوں کا جنگ کرنے سے تعلق ہی نہیں اُن سے تم
چادر تک سب کچھ چھین لیتے ہو جب وہ اپنے آپ کو محفوظ
سمجھ کر تمہارے پاس سے گزرتے ہیں۔ 9 میری قوم کی
عورتوں کو تم اُن کے خوشنما گھروں سے بھگا کر اُن کے
بچوں کو ہمیشہ کے لئے میری شاندار برکتوں سے محروم کر
دیتے ہو۔ 10 اب اُٹھ کر چلے جاؤ! آئندہ تمہیں یہاں
سکون حاصل نہیں ہو گا۔ کیونکہ ناپاکی کے سبب سے یہ مقام
اذیت ناک طریقے سے تباہ ہو جائے گا۔ 11 حقیقت میں
یہ قوم ایسا فریب دہ نبی چاہتی ہے جو خالی ہاتھ آ کر* اُس
سے کہے، ’تمہیں کثرت کی مے اور شراب حاصل ہو گی!‘

اللہ قوم کو واپس لائے گا

12 اے یعقوب کی اولاد، ایک دن مَیں تم سب کو
یقیناً جمع کروں گا۔ تب مَیں اسرائیل کا بچا ہوا حصہ یوں
اکٹھا کروں گا جس طرح بھیڑبکریوں کو باڑے میں یا ریوڑ کو

[1]’مورشت‘ تحفے اور جہیز کے لئے مستعمل عبرانی لفظ سے ملتا جلتا ہے۔
[2]اکزیب = فریب ہے۔
[3]’مریسہ‘ فاتح اور قابض کے لئے مستعمل عبرانی لفظ سے ملتا جلتا ہے۔

*لفظی ترجمہ: جو ہَوا یعنی کچھ نہیں اپنے ساتھ لے کر آئے

چراگاہ میں۔ ملک میں چاروں طرف ہجوموں کا شور مچے گا۔
13 ایک راہنما اُن کے آگے آگے چلے گا جو اُن کے لئے
راستہ کھولے گا۔ تب وہ شہر کے دروازے کو توڑ کر اُس میں
سے نکلیں گے۔ اُن کا بادشاہ اُن کے آگے آگے چلے گا،
رب خود اُن کی راہنمائی کرے گا۔“

راہنماؤں اور جھوٹے نبیوں پر الٰہی فیصلہ

3 مَیں بولا، ”اے یعقوب کے راہنماؤ، اے اسرائیل
کے بزرگو، سنو! تمہیں انصاف کو جاننا چاہئے۔ 2 لیکن جو
اچھا ہے اُس سے تم نفرت کرتے اور جو غلط ہے اُسے پیار
کرتے ہو۔ تم میری قوم کی کھال اُتار کر اُس کا گوشت
ہڈیوں سے جدا کر لیتے ہو۔ 3 کیونکہ تم میری قوم کا گوشت
کھا لیتے ہو۔ اُن کی کھال اُتار کر تم اُن کی ہڈیوں اور
گوشت کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے دیگ میں پھینک دیتے ہو۔“
4 تب وہ چلّا کر رب سے التجا کریں گے، لیکن وہ اُن کی
نہیں سنے گا۔ اُن کے غلط کاموں کے سبب سے وہ اپنا چہرہ
اُن سے چھپا لے گا۔
5 رب فرماتا ہے، ”اے نبیو، تم میری قوم کو بھٹکا
رہے ہو۔ اگر تمہیں کچھ کھلایا جائے تو تم اعلان کرتے ہو
کہ امن و امان ہو گا۔ لیکن جو تمہیں کچھ نہ کھلائے اُس پر تم
جہاد کا فتویٰ دیتے ہو۔ 6 چنانچہ تم پر ایسی رات چھا جائے گی
جس میں تم رویا نہیں دیکھو گے، ایسی تاریکی جس میں تمہیں
مستقبل کے بارے میں کوئی بھی بات نہیں ملے گی۔ نبیوں
پر سورج ڈوب جائے گا، اُن کے چاروں طرف اندھیرا ہی
اندھیرا چھا جائے گا۔ 7 تب رویا دیکھنے والے شرم سار اور
قسمت کا حال بتانے والے شرمندہ ہو جائیں گے۔ شرم
کے مارے وہ اپنے منہ* کو چھپا لیں گے، کیونکہ اللہ سے
کوئی بھی جواب نہیں ملے گا۔“
8 لیکن مَیں خود قوت سے، رب کے روح سے اور
انصاف اور طاقت سے بھرا ہوا ہوں تاکہ یعقوب کی اولاد کو
اُس کے جرائم اور اسرائیل کو اُس کے گناہ سنا سکوں۔
9 اے یعقوب کے راہنماؤ، اے اسرائیل کے بزرگو،
سنو! تم انصاف سے گھن کھا کر ہر سیدھی بات کو ٹیڑھی بنا لیتے
ہو۔ 10 تم صیون کو خوں ریزی سے اور یروشلم کو ناانصافی
سے تعمیر کر رہے ہو۔ 11 یروشلم کے بزرگ عدالت کرتے
وقت رشوت لیتے ہیں۔ اُس کے امام تعلیم دیتے ہیں لیکن
صرف کچھ ملنے کے لئے۔ اُس کے نبی پیش گوئی سنا دیتے
ہیں لیکن صرف پیسوں کے معاوضے میں۔ تاہم یہ لوگ رب
پر انحصار کر کے کہتے ہیں، ”ہم پر آفت آ ہی نہیں سکتی،
کیونکہ رب ہمارے درمیان ہے۔“
12 تمہاری وجہ سے صیون پر ہل چلایا جائے گا اور
یروشلم ملبے کا ڈھیر بن جائے گا۔ جس پہاڑ پر رب کا گھر
ہے اُس پر جنگل چھا جائے گا۔

یروشلم ایک نئی بادشاہی کا مرکز بن جائے گا

4 آخری ایام میں رب کے گھر کا پہاڑ مضبوطی سے قائم
ہو گا۔ سب سے بڑا یہ پہاڑ دیگر تمام بلندیوں سے کہیں
زیادہ سرفراز ہو گا۔ تب اُمتیں جوق در جوق اُس کے پاس
پہنچیں گی، 2 اور بےشمار قومیں آ کر کہیں گی، ”آؤ، ہم رب
کے پہاڑ پر چڑھ کر یعقوب کے خدا کے گھر کے پاس
جائیں تاکہ وہ ہمیں اپنی مرضی کی تعلیم دے اور ہم اُس کی
راہوں پر چلیں۔“
کیونکہ صیون پہاڑ سے رب کی ہدایت نکلے گی، اور
یروشلم سے اُس کا کلام صادر ہو گا۔ 3 رب بین الاقوامی
جھگڑوں کو نپٹائے گا اور دُور تک کی زورآور قوموں کا انصاف

*منہ کا لفظی ترجمہ 'مونچھیں' ہے۔

کرے گا۔ تب وہ اپنی تلواروں کو کوٹ کر پھالے بنائیں گی اور اپنے نیزوں کو کانٹ چھانٹ کے اوزار میں تبدیل کریں گی۔ اب سے نہ ایک قوم دوسری پر حملہ کرے گی، نہ لوگ جنگ کرنے کی تربیت حاصل کریں گے۔ 4 ہر ایک اپنی انگور کی بیل اور اپنے انجیر کے درخت کے سائے میں بیٹھ کر آرام کرے گا۔ کوئی نہیں رہے گا جو اُنہیں اچانک دہشت زدہ کرے۔ کیونکہ رب الافواج نے یہ کچھ فرمایا ہے۔

5 ہر دوسری قوم اپنے دیوتا کا نام لے کر پھرتی ہے، لیکن ہم ہمیشہ تک رب اپنے خدا کا نام لے کر پھریں گے۔

6 رب فرماتا ہے، ”اُس دن مَیں لنگڑوں کو جمع کروں گا اور اُنہیں اِکٹھا کروں گا جنہیں مَیں نے منتشر کر کے دُکھ پہنچایا تھا۔ 7 مَیں لنگڑوں کو قوم کا بچا ہوا حصہ بنا دوں گا اور جو دُور تک بھٹک گئے تھے اُنہیں طاقت‌ور اُمت میں تبدیل کروں گا۔ تب رب اُن کا بادشاہ بن کر ابد تک صیون پہاڑ پر اُن پر حکومت کرے گا۔ 8 جہاں تک تیرا تعلق ہے، اے ریوڑ کے برج، اے صیون بیٹی کے پہاڑ، تجھے پہلے کی سی سلطنت حاصل ہو گی۔ یروشلم بیٹی کو دوبارہ بادشاہت ملے گی۔“

یروشلم ابھی تک خطرے میں ہے

9 اے یروشلم بیٹی، اِس وقت تُو اِتنے زور سے کیوں چیخ رہی ہے؟ کیا تیرا کوئی بادشاہ نہیں؟ کیا تیرے مشیر سب ختم ہو گئے ہیں کہ تُو دردِ زہ میں مبتلا عورت کی طرح پیچ و تاب کھا رہی ہے؟

10 اے صیون بیٹی، جنم دینے والی عورت کی طرح تڑپتی اور چیختی جا! کیونکہ اب تجھے شہر سے نکل کر کھلے میدان میں رہنا پڑے گا، آخر میں تُو بابل تک پہنچے گی۔ لیکن وہاں رب تجھے بچائے گا، وہاں وہ عوضانہ دے کر تجھے دشمن کے ہاتھ سے چھڑائے گا۔

11 اِس وقت تو متعدد قومیں تیرے خلاف جمع ہو گئی ہیں۔ آپس میں وہ کہہ رہی ہیں، ”آؤ، یروشلم کی بےحرمتی ہو جائے، ہم صیون کی حالت دیکھ کر لطف‌اندوز ہو جائیں۔“ 12 لیکن وہ رب کے خیالات کو نہیں جانتے، اُس کا منصوبہ نہیں سمجھتے۔ اُنہیں معلوم نہیں کہ وہ اُنہیں گندم کے پُولوں کی طرح اکٹھا کر رہا ہے تاکہ اُنہیں گاہ لے۔

13 ”اے صیون بیٹی، اُٹھ کر گاہ لے! کیونکہ مَیں تجھے لوہے کے سینگوں اور پیتل کے کُھروں سے نوازوں گا تاکہ تُو بہت سی قوموں کو چُور چُور کر سکے۔ تب مَیں اُن کا لُوٹا ہوا مال رب کے لئے مخصوص کروں گا، اُن کی دولت پوری دنیا کے مالک کے حوالے کروں گا۔“

نجات دہندہ کی اُمید

5 اے شہر جس پر حملہ ہو رہا ہے، اب اپنے آپ کو چھری سے زخمی کر، کیونکہ ہمارا محاصرہ ہو رہا ہے۔ دشمن لاٹھی سے اسرائیل کے حکمران کے گال پر مارے گا۔

2 لیکن تُو، اے بیت‌لحم اِفراتہ، جو یہوداہ کے دیگر خاندانوں کی نسبت چھوٹا ہے، تجھ میں سے وہ نکلے گا جو اسرائیل کا حکمران ہو گا اور جو قدیم زمانے بلکہ ازل سے صادر ہوا ہے۔ 3 لیکن جب تک حاملہ عورت اُسے جنم نہ دے، اُس وقت تک رب اپنی قوم کو دشمن کے حوالے چھوڑے گا۔ لیکن پھر اُس کے بھائیوں کا بچا ہوا حصہ اسرائیلیوں کے پاس واپس آئے گا۔

4 یہ حکمران کھڑے ہو کر رب کی قوت کے ساتھ اپنے ریوڑ کی گلہ‌بانی کرے گا۔ اُسے رب اپنے خدا کے نام کا عظیم اختیار حاصل ہو گا۔ تب قوم سلامتی سے بسے گی، کیونکہ اُس کی عظمت دنیا کی انتہا تک پھیلے گی۔ 5 وہی

سلامتی کا منبع ہو گا۔ جب اسور کی فوج ہمارے ملک میں
داخل ہو کر ہمارے محلوں میں گھس آئے تو ہم اُس کے
خلاف سات چرواہے اور آٹھ رئیس کھڑے کریں گے 6 جو
تلوار سے ملکِ اسور کی گلہ بانی کریں گے، ہاں تلوار کو
میان سے کھینچ کر نمرود کے ملک پر حکومت کریں گے۔ یوں
حکمران ہمیں اسور سے بچائے گا جب یہ ہمارے ملک اور
ہماری سرحد میں گھس آئے گا۔

7 تب یعقوب کے جتنے لوگ بچ کر متعدد اقوام کے
بیچ میں رہیں گے وہ رب کی بھیجی ہوئی اوس یا ہریالی پر
پڑنے والی بارش کی مانند ہوں گے یعنی ایسی چیزوں کی مانند
جو نہ کسی انسان کے انتظار میں رہتی، نہ کسی انسان کے حکم
پر پڑتی ہیں۔ 8 یعقوب کے جتنے لوگ بچ کر متعدد اقوام
کے بیچ میں رہیں گے وہ جنگلی جانوروں کے درمیان شیرِ ببر
اور بھیڑبکریوں کے بیچ میں جوان شیر کی مانند ہوں گے یعنی
ایسے جانور کی مانند جو جہاں سے بھی گزرے جانوروں کو
روند کر پھاڑ لیتا ہے۔ اُس کے ہاتھ سے کوئی بچا نہیں سکتا۔
9 تیرا ہاتھ تیرے تمام مخالفوں پر فتح پائے گا، تیرے تمام
دشمن نیست و نابود ہو جائیں گے۔

رب اسرائیل کے بتوں کو ختم کرے گا

10 رب فرماتا ہے، ”اُس دن مَیں تیرے گھوڑوں کو
نیست اور تیرے رتھوں کو نابود کروں گا۔ 11 مَیں تیرے
ملک کے شہروں کو خاک میں ملا کر تیرے تمام قلعوں کو گرا
دوں گا۔ 12 تیری جادوگری کو مَیں مٹا ڈالوں گا، قسمت کا
حال بتانے والے تیرے بیچ میں نہیں رہیں گے۔ 13 تیرے
بت اور تیرے مخصوص ستونوں کو مَیں یوں تباہ کروں گا کہ تُو
آئندہ اپنے ہاتھ کی بنائی ہوئی چیزوں کی پوجا نہیں کرے گا۔
14 تیرے اسیرت دیوی کے کھمبے مَیں اُکھاڑ کر تیرے
شہروں کو مسمار کروں گا۔ 15 اُس وقت مَیں بڑے غصے
سے اُن قوموں سے انتقام لوں گا جنہوں نے میری نہیں
سنی۔“

اللہ اسرائیل پر الزام لگاتا ہے

6 اے اسرائیل، رب کا فرمان سن، ”عدالت میں کھڑے
ہو کر اپنا معاملہ بیان کر! پہاڑ اور پہاڑیاں تیرے گواہ ہوں،
اُنہیں اپنی بات سنا دے۔“

2 اے پہاڑو، اب رب کا اپنی قوم پر الزام سنو! اے
دنیا کی قدیم بنیادو، توجہ دو! کیونکہ رب عدالت میں اپنی قوم
پر الزام لگا رہا ہے، وہ اسرائیل سے مقدمہ اُٹھا رہا ہے۔

3 وہ سوال کرتا ہے، ”اے میری قوم، مَیں نے
تیرے ساتھ کیا غلط سلوک کیا؟ مَیں نے کیا کیا کہ تُو اِتنی
تھک گئی ہے؟ بتا تو سہی! 4 حقیقت تو یہ ہے کہ مَیں تجھے
ملکِ مصر سے نکال لایا، مَیں نے فدیہ دے کر تجھے غلامی
سے رِہا کر دیا۔ ساتھ ساتھ مَیں نے موسیٰ، ہارون اور مریم کو
بھیجا تاکہ تیرے آگے چل کر تیری راہنمائی کریں۔ 5 اے
میری قوم، وہ وقت یاد کر جب موآب کے بادشاہ بلق نے
بلعام بن بعور کو بلایا تاکہ تجھ پر لعنت بھیجے۔ لعنت کی
بجائے اُس نے تجھے برکت دی! وہ سفر بھی یاد کر جب تُو
شِطّیم سے روانہ ہو کر جِلجال پہنچی۔ اگر تُو اِن تمام باتوں پر
غور کرے تو جان لے گی کہ رب نے کتنی وفاداری اور
انصاف سے تیرے ساتھ سلوک کیا ہے۔“

6 جب ہم رب کے حضور آتے ہیں تاکہ اللہ تعالیٰ کو
سجدہ کریں تو ہمیں اپنے ساتھ کیا لانا چاہئے؟ کیا ہمیں
یک سالہ بچھڑے اُس کے حضور لا کر بھسم کرنے چاہئیں؟
7 کیا رب ہزاروں مینڈھوں یا تیل کی بے شمار ندیوں سے
خوش ہو جائے گا؟ کیا مجھے اپنے پہلوٹھے کو اپنے جرائم کے

عوض چڑھانا چاہئے، اپنے جسم کے پھل کو اپنے گناہوں کو
مٹانے کے لئے پیش کرنا چاہئے؟ ہرگز نہیں!
8 اے انسان، اُس نے تجھے صاف بتایا ہے کہ کیا
کچھ اچھا ہے۔ رب تجھ سے چاہتا ہے کہ تُو انصاف قائم
رکھے، مہربانی کرنے میں لگا رہے اور فروتنی سے اپنے خدا
کے حضور چلتا رہے۔

یروشلم کو بھی سامریہ کی سی سزا ملے گی

9 سنو! رب یروشلم کو آواز دے رہا ہے۔ توجہ دو،
کیونکہ دانشمند اُس کے نام کا خوف مانتا ہے۔ اے قبیلے،
دھیان دو کہ کس نے یہ مقرر کیا ہے،
10 ”اب تک ناجائز نفع کی دولت بے دین آدمی
کے گھر میں جمع ہو رہی ہے، اب تک لوگ گندم بیچتے وقت
پورا تول نہیں تولتے، اُن کی غلط پیمائش پر لعنت! 11 کیا
مَیں اُس آدمی کو بَری قرار دوں جو غلط ترازو استعمال کرتا
ہے اور جس کی تھیلی میں ہلکے باٹ پڑے رہتے ہیں؟ ہرگز
نہیں! 12 یروشلم کے امیر بڑے ظالم ہیں، لیکن باقی
باشندے بھی جھوٹ بولتے ہیں، اُن کی ہر بات دھوکا ہی
دھوکا ہے!
13 اِس لئے مَیں تجھے مار مار کر زخمی کروں گا۔ مَیں
تجھے تیرے گناہوں کے بدلے میں تباہ کروں گا۔ 14 تُو
کھانا کھائے گا لیکن سیر نہیں ہو گا بلکہ پیٹ خالی رہے گا۔
تُو مال محفوظ رکھنے کی کوشش کرے گا، لیکن کچھ نہیں بچے گا۔
کیونکہ جو کچھ تُو بچانے کی کوشش کرے گا اُسے مَیں تلوار
کے حوالے کروں گا۔ 15 تُو بیج بوئے گا لیکن فصل نہیں
کاٹے گا، زیتون کا تیل نکالے گا لیکن اُسے استعمال نہیں
کرے گا، انگور کا رس نکالے گا لیکن اُسے نہیں پیئے گا۔ 16 تُو
اسرائیل کے بادشاہوں عُمری اور اخی اب کے نمونے پر چل
پڑا ہے، آج تک اُنہی کے منصوبوں کی پیروی کرتا آیا ہے۔
اِس لئے مَیں تجھے تباہی کے حوالے کر دوں گا، تیرے لوگوں
کو مذاق کا نشانہ بناؤں گا۔ تجھے دیگر اقوام کی لعن طعن
برداشت کرنی پڑے گی۔“

اپنی قوم پر افسوس

7 ہائے، مجھ پر افسوس! مَیں اُس شخص کی مانند ہوں جو
فصل کے جمع ہونے پر انگور کے باغ میں سے گزر جاتا ہے
تاکہ بچا ہوا تھوڑا بہت پھل مل جائے، لیکن ایک گچھا تک
باقی نہیں۔ مَیں اُس آدمی کی مانند ہوں جو انجیر کا پہلا پھل
ملنے کی اُمید رکھتا ہے لیکن ایک بھی نہیں ملتا۔ 2 ملک میں
سے دیانت دار مٹ گئے ہیں، ایک بھی ایمان دار نہیں رہا۔
سب تاک میں بیٹھے ہیں تاکہ ایک دوسرے کو قتل کریں، ہر
ایک اپنا جال بچھا کر اپنے بھائی کو پکڑنے کی کوشش کرتا
ہے۔ 3 دونوں ہاتھ غلط کام کرنے میں ایک جیسے ماہر ہیں۔
حکمران اور قاضی رشوت کھاتے، بڑے لوگ متلون مزاجی
سے کبھی یہ، کبھی وہ طلب کرتے ہیں۔ سب مل کر سازشیں
کرنے میں مصروف رہتے ہیں۔ 4 اُن میں سے سب سے
شریف شخص خاردار جھاڑی کی مانند ہے، سب سے ایماندار
آدمی کانٹے دار باڑ سے اچھا نہیں۔
لیکن وہ دن آنے والا ہے جس کا اعلان تمہارے
پہرے داروں نے کیا ہے۔ تب اللہ تجھ سے نپٹ لے گا،
سب کچھ اُلٹ پلٹ ہو جائے گا۔
5 کسی پر بھی بھروسا مت رکھنا، نہ اپنے پڑوسی پر، نہ
اپنے دوست پر۔ اپنی بیوی سے بھی بات کرنے سے محتاط
رہو۔ 6 کیونکہ بیٹا اپنے باپ کی حیثیت نہیں مانتا، بیٹی
اپنی ماں کے خلاف کھڑی ہو جاتی اور بہو اپنی ساس کی
مخالفت کرتی ہے۔ تمہارے اپنے ہی گھر والے تمہارے

دشمن ہیں۔

7 لیکن مَیں خود رب کی راہ دیکھوں گا، اپنی نجات
کے خدا کے انتظار میں رہوں گا۔ کیونکہ میرا خدا میری
سنے گا۔

رب ہمیں رِہا کرے گا

8 اے میرے دشمن، مجھے دیکھ کر شادیانہ مت بجا! گو
مَیں گر گیا ہوں تاہم دوبارہ کھڑا ہو جاؤں گا، گو اندھیرے
میں بیٹھا ہوں تاہم رب میری روشنی ہے۔ 9 مَیں نے رب
کا ہی گناہ کیا ہے، اِس لئے مجھے اُس کا غضب بھگتنا
پڑے گا۔ کیونکہ جب تک وہ میرے حق میں مقدمہ لڑ کر میرا
انصاف نہ کرے اُس وقت تک مَیں اُس کا قہر برداشت
کروں گا۔ تب وہ مجھے تاریکی سے نکال کر روشنی میں لائے گا،
اور مَیں اپنی آنکھوں سے اُس کے انصاف اور وفاداری کا
مشاہدہ کروں گا۔

10 میرا دشمن یہ دیکھ کر سراسر شرمندہ ہو جائے گا،
حالانکہ اِس وقت وہ کہہ رہا ہے، ”رب تیرا خدا کہاں ہے؟“
میری اپنی آنکھیں اُس کی شرمندگی دیکھیں گی، کیونکہ اُس
وقت اُسے گلی میں کیچڑ کی طرح پاؤں تلے روندا جائے گا۔

11 اے اسرائیل، وہ دن آنے والا ہے جب تیری
دیواریں نئے سرے سے تعمیر ہو جائیں گی۔ اُس دن تیری
سرحدیں وسیع ہو جائیں گی۔ 12 لوگ چاروں طرف سے
تیرے پاس آئیں گے۔ وہ اسور سے، مصر کے شہروں سے،
دریائے فرات کے علاقے سے بلکہ دُور دراز ساحلی اور پہاڑی
علاقوں سے بھی آئیں گے۔ 13 زمین اپنے باشندوں کے
باعث ویران و سنسان ہو جائے گی، آخرکار اُن کی حرکتوں کا
کڑوا پھل نکل آئے گا۔

14 اے رب، اپنی لاٹھی سے اپنی قوم کی گلہ بانی
کر! کیونکہ تیری میراث کا یہ ریوڑ اِس وقت جنگل میں تنہا
رہتا ہے، حالانکہ گرد و نواح کی زمین زرخیز ہے۔ قدیم
زمانے کی طرح اُنہیں بسن اور جِلعاد کی شاداب چراگاہوں
میں چرنے دے! 15 رب فرماتا ہے، ”مصر سے نکلتے وقت
کی طرح مَیں تجھے معجزات دکھا دوں گا۔“ 16 یہ دیکھ کر
اقوام شرمندہ ہو جائیں گی اور اپنی تمام طاقت کے باوجود
کچھ نہیں کر پائیں گی۔ وہ گھبرا کر منہ پر ہاتھ رکھیں گی، اُن
کے کان بہرے ہو جائیں گے۔ 17 سانپ اور رینگنے والے
جانوروں کی طرح وہ خاک چاٹیں گی اور تھرتھراتے ہوئے
اپنے قلعوں سے نکل آئیں گی۔ وہ ڈر کے مارے رب
ہمارے خدا کی طرف رجوع کریں گی، ہاں تجھ سے دہشت
کھائیں گی۔

18 اے رب، تجھ جیسا خدا کہاں ہے؟ تُو ہی گناہوں
کو معاف کر دیتا، تُو ہی اپنی میراث کے بچے ہوؤں کے
جرائم سے درگزر کرتا ہے۔ تُو ہمیشہ تک غصے نہیں رہتا بلکہ
شفقت پسند کرتا ہے۔ 19 تُو دوبارہ ہم پر رحم کرے گا،
دوبارہ ہمارے گناہوں کو پاؤں تلے کچل کر سمندر کی گہرائیوں
میں پھینک دے گا۔ 20 تُو یعقوب اور ابراہیم کی اولاد پر
اپنی وفا اور شفقت دکھا کر وہ وعدہ پورا کرے گا جو تُو نے قسم
کھا کر قدیم زمانے میں ہمارے باپ دادا سے کیا تھا۔